بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۲۵ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش، ۲۵ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پچھلے دس سال میں نائیجیریا میں ایک سو مساجد تعمیر ہوئیں

ہر ریاست کے دارالحکومت میں مسجد تعمیر کرنے کا عزم

نائیجیریا کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنے ایک خط میں پچھلے دس کے اندر نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی زبردست ترقی پر روشنی ڈالی ہے۔ مکرم مولانا صاحب موصوف نے اپنے مکتوب میں بطور خاص نائیجیریا میں مساجد کی تعمیر اور ان کی تعداد میں تیزی سے اضافہ کا ذکر کیا ہے۔ مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد لکھتے ہیں کہ مساجد کی تعمیر کے سلسلے میں بفضلہ تعالیٰ جماعت نائیجیریا بڑی تیزی سے کام کر رہی ہے گزشتہ دس سال میں تقریباً ایک صد مساجد کی تعمیر عمل میں آچکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ!

مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ ان مساجد میں سے سات مساجد نائیجیریا کی مختلف ریاستوں کے دارالحکومتوں میں تعمیر کی گئی ہیں۔ انھوں نے اپنی جماعت کے اس عزم صمیم کا بھی اظہار کیا ہے کہ جماعت نائیجیریا کا یہ ارادہ اور پروگرام ہے کہ کم از کم ہر سٹیٹ کے ہیڈ کوارٹر میں جماعت احمدیہ کا مرکز اور مسجد ضرور موجود ہو۔

مکرم اجمل صاحب نے اپنے خط کے آخر میں احباب جماعت سے درخواست کی ہے کہ دینی مقاصد کی کامیابی اور احسن تکمیل کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا کے لوگوں کو احمدیت کے نور سے منور کرے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ڈنکا پوری شان سے نائیجیریا میں بجنے لگے۔ آمین!

شکاگو (امریکہ) کی پبلک لائبریری میں قرآن کریم کے نسخے رکھوا دیئے گئے

جماعت احمدیہ کے مبلغ مقیم شکاگو مکرم مرزا محمد افضل صاحب کی رپورٹ

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم شکاگو (امریکہ) مکرم مرزا محمد افضل صاحب نے یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ انھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شہر کی سب سے بڑی لائبریری جو "پبلک لائبریری" کہلاتی ہے اس میں قرآن کریم اور سلسلہ احمدیہ کی دیگر کتب رکھوانے کی توفیق ملی۔ مکرم مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ پندرہ دسمبر ۱۹۸۱ء کو وہ اور مقامی صدر جماعت احمدیہ لائبریری گئے اور اطلاع کروائی تو کتب جمع کروانے کے سیکشن کی اسسٹنٹ افسر خود اٹھ کر کاؤنٹر پر آئیں اور انھیں خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ اپنے دفتر لے گئیں۔ مکرم مرزا محمد افضل صاحب نے قرآن مجید کے علاوہ دیگر کتب جن میں "اسلامی اصول کی فلاسفی"۔ "مسیح ہندوستان میں"۔ (انگریزی ترجمہ) کے علاوہ حضرت اقدس کے ارشادات کے انگریزی ترجمہ پر مشتمل کتاب "ESSENCE OF ISLAM"۔ اور ایک اور کتاب "MOHAMMAD THE SEAL OF PROPHETS." پیش کیں۔ ان کتب کو متعلقہ افسران نے بڑی ہی خوشی اور تشکر کے جذبات کے ساتھ قبول کیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا اور جماعت کے عقائد بتائے گئے۔ متعلقہ خاتون افسر بار بار شکریہ ادا کرتی رہیں اور کہتی تھیں کہ یہ کتب ان کے مذہبی سیکشن میں ایک قابل قدر اضافہ ہے جس کے لئے وہ تہ دل سے ممنون ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ اپنی تمام برانچوں کیلئے جن کی تعداد ۸۶ کے قریب ہے۔ ۱۹۸۲ء کے سال میں ہماری مطبوعات خریدیں گی۔ انھوں نے ہماری مطبوعات اور ان کی قیمتوں کی فہرست طلب کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں ہماری اشاعتی مساعی پر بڑا مثبت ردعمل دیکھنے میں آیا ہے۔ اس جگہ دس سال قبل ہمارا نام سننا بھی ان لوگوں کو گوارا نہ تھا۔ مگر چند سالوں میں اللہ تعالیٰ نے ذہنوں میں تبدیلی پیدا کر دی ہے۔

آخر میں مکرم مرزا صاحب موصوف نے احباب جماعت سے عاجزانہ دعاؤں کی التجا کی ہے۔

احبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۴ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو نزلے کی تکلیف ہو گئی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا فرمائے۔ اور آپ کو روح القدس کی تائید سے ہمیشہ سرفراز کرتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے بھرپور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

• خدا تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی عزیزہ فرحت تنویر اہلیہ مکرم رشید الدین واگہ صاحب کے ہاں مورخہ ۲۵ جنوری کو لندن میں پہلا بیٹا پیدا ہوا ہے نومولود مکرم شیخ روشن دین تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک، صالح، احمدیت کا خادم اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(امۃ الغنی اہلیہ شیخ روشن دین تنویر حال لندن)

• مکرم صلاح الدین صاحب ۹-۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

"ڈاکٹروں نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ محترم چوہدری نصیر احمد صاحب آف الائیڈ سائنٹفک سٹور لاہور کے گردے بیماری کی وجہ سے بری طرح متاثر ہو چکے ہیں اور اچھی طرح کام نہیں کر رہے تاہم ان کی عمومی صحت اچھی ہے مکرم چوہدری صاحب موصوف کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔"

فضل عمر ہسپتال میں آنکھوں کے آپریشن

خواہشمند مریض اپنے نام لکھوائیں

۲۳ مارچ ۸۲ء سے فضل عمر ہسپتال میں آئی کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ کیمپ صرف دو ہفتے کے لئے ہوگا اور اس لئے اس میں صرف آپریشن کے مریضوں کا علاج کیا جائیگا۔ وہ احباب جو آنکھوں کی ایسی بیماری میں مبتلا ہوں جس کے لئے آپریشن کی ضرورت ہو وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فوری طور پر ہسپتال سے رابطہ قائم کر کے اپنے نام آپریشن کی لسٹ پر لکھوا دیں!

(چیف میڈیکل آفیسر)

ربوہ میں بجلی کی رو میں تکلیف دہ تعطل

گذشتہ چند روز سے بجلی کی رو میں بار بار تعطل کا تکلیف دہ سلسلہ جاری ہے۔ کبھی صبح کے وقت اور کبھی شام کے وقت بجلی کئی کئی گھنٹوں کے لیے بند رہتی ہے۔ آج صبح ساڑھے چھ بجے سے تادم تحریر گیارہ بجے تک بجلی بند ہے قریباً یہی سلسلہ کل اور پرسوں بھی جاری رہا۔ اس کی وجہ سے ربوہ کے باشندوں کو اور دفاتر میں کام کرنے والوں کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اہل ربوہ نے محکمہ بجلی واپڈا کے حکام سے فوری طور پر اصلاح احوال کا مطالبہ کیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۲۵ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

گزشتہ اقوام کی مخالفانہ روش اور اس کا انجام

تمام سابقہ انبیاء کی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی آپؐ کی قوم نے اوائل میں قبول نہ کیا اور ان کی طرف سے آپؐ کو انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ امر آپؐ پر بہت شاق گزرا کہ لوگ حق کو کیوں قبول نہیں کرتے اور کیوں اسے مٹانے اور کالعدم کرنے پر تُل گئے ہیں۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے آپؐ پر اولاً تو یہ واضح فرمایا کہ تمام انبیاء کو ان کے اپنے اپنے وقت میں ان کی قوموں نے جھٹلایا تھا۔ دوسرے اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو بتایا کہ اگر آپؐ کی قوم بھی آپؐ کی تکذیب کر رہی ہے اور جھٹلانے پر مصر ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایسا ہمیشہ ہی ہوتا رہا ہے۔ تیسرے اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو یہ تسلی دی کہ تمام سابقہ انبیاء کی طرح قوم کی شدید مخالفت کے باوجود بالآخر آپؐ ہی کامیاب ہوں گے ایک وقت آئے گا کہ تکذیب کرنے والے خود نادم ہو کر آپؐ کو دل سے خدا کا رسول تسلیم کریں گے اور جو صداقت لے کر آپؐ آئے ہیں اُس پر وہ بصیرت کی راہ سے ایمان لائیں گے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں انقلاب آکر رہے گا۔

چنانچہ پہلے اللہ تعالےٰ نے یہ واضح کرتے ہوئے کہ تمام رسولوں کی تکذیب کی گئی تھی فرمایا:

(۱) ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ۝ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(المومنون آیات ۴۴، ۴۵)

ترجمہ:۔ (نوح کے بعد) پھر ہم نے اپنے رسول متواتر بھیجے۔ جب کسی قوم کے پاس اس کا رسول آتا تھا وہ اس کو جھٹلاتے تھے۔ پس ہم ان میں سے بعض کو بعض کے پیچھے بھیجتے چلے جاتے تھے (یعنی انہیں ہلاک کرتے جاتے تھے) اور ہم نے ان سب کو گزشتہ افسانے کر کے رکھ دیا اور (ان کے متعلق فرشتوں کو حکم دیا) جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لئے خدا کی لعنت (مقدر کر دو)

(۲) وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ (سبا آیت ۳۵، ۳۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ہوشیار کرنے والا (نبی) نہیں بھیجا کہ اس کے مالداروں نے یہ نہ کہا ہو کہ (اے رسولو!) ہم تمہاری رسالت کے منکر ہیں نیز وہ یہ بھی کہتے رہے کہ ہم تم سے مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم پر کبھی عذاب نازل نہیں ہوگا

یہ بتانے کے بعد کہ اوّلاً تمام رسولوں کا انکار کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے واضح فرمایا کہ اگر آپؐ کی قوم آپؐ کو جھٹلا رہی ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اول دن سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے چنانچہ فرمایا:

(۱) وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (فاطر آیت ۵)

ترجمہ:۔ اور اگر یہ لوگ تجھے جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی یا نرالی بات نہیں) تجھ سے پہلے جتنے رسول گزرے ہیں ان کو بھی جھٹلایا گیا تھا اور تمام معاملات (فیصلہ کے لئے) اللہ کے حضور ہی پیش کئے جائیں گے۔

(۲) وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ (فاطر آیت ۲۶، ۲۷)

ترجمہ:۔ اور اگر یہ لوگ تجھے جھٹلاتے ہیں تو ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے گزرے تھے (اپنے وقت کے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ ان کے پاس بھی ان کے زمانہ کے رسول دلائل کے ساتھ اور بعض تعلیمات کے ساتھ آئے تھے اور ان میں سے بعض روشن کرنے والی کتاب کے ساتھ (بھی آئے تھے) پھر میں نے انکار کرنے والوں کو ان کے جھٹلانے کے سبب (عذاب سے) سے پکڑ لیا۔ سو (اب دیکھ لیں کہ ان حالات میں) میرے انکار کا نتیجہ کیسا ہوتا ہے۔

(۳) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (الانعام آیت ۳۵)

ترجمہ:۔ اور تجھ سے پہلے رسولوں کو بھی یقیناً جھٹلایا جا چکا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ انہیں جھٹلایا گیا اور انہیں تکلیف دی گئی وہ صبر کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی اور اللہ تعالےٰ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور تیرے پاس رسولوں کی خبریں آ ہی چکی ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ بتانے کے بعد کہ آپؐ سے پہلے بھی تمام رسولوں کو جھٹلایا گیا۔ اس لئے ضروری تھا کہ آپؐ کی بھی تکذیب کی جاتی۔ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو یہ تسلی بھی دی کہ جس طرح تمام سابقہ انبیاء تکذیب اور انتہائی شدید مخالفت کے باوجود بالآخر اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اور غالب آکر رہے۔ اسی طرح اب بھی آپؐ ہی غالب آئیں گے۔ چنانچہ فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

(المجادلہ آیات ۲۱، ۲۲)

ترجمہ:۔ یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سخت ذلیل لوگوں میں شمار ہوں گے۔ اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے اور اللہ یقیناً طاقتور اور غالب ہے۔

تاریخ شاہد ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوئے اور حق اس شان سے غالب آیا کہ نہ صرف پورا جزیرہ نمائے عرب میں اسلام پھیلا بلکہ جلد ہی اس وقت کی معلومہ دنیا میں اسلام کا جھنڈا اس شان سے بلند ہوا کہ شرق و غرب میں بسنے والی قومیں اس جھنڈے تلے آجمع ہوئیں۔ حق یہی ہے کہ مامورینِ الٰہی کو ابتداء میں ان کی قومیں جھٹلاتی ضرور ہیں لیکن بالآخر مخالفت میں ناکام ہونے اور ہر طرح سے عاجز آنے کے بعد قبول حق کے سوا ان کے لئے اور کوئی چارۂ کار نہیں رہتا۔ دنیا مخالفت تو کرتی ہے لیکن آخر کار وہ یہ دیکھ کر کہ:

كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا

مبہوت ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ آج دنیا میں اسلام کمزوری کی حالت میں ہے۔ لیکن یہ پھر غالب آئے گا اور بات خدا ہی کی اونچی ہو کر رہے گی کیونکہ اس کے غالب آنے کی خدا نے بشارت دی ہے اور ہمیں پے در پے تازہ بشارتوں سے نوازا ہے اور مسلسل نواز رہا ہے۔

بیادِ مکرم میاں غلام احمد صاحب مرحوم

(مالک انصاف کمپنی۔ اف فیصل آباد)

تاریخ وفات ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش / ۱۵ فروری ۱۹۸۲ء

اک نمونہ خلوص و محنت کا — خدمتِ خلق کا محبت کا
دینِ حق کے لئے حمیت کا — باہمی جذبۂ اخوت کا

میرے بھائی غلام احمد تھے
آج رخصت جو ہو گئے ہم سے

دُور بین و ذہین و خوش گفتار — جن کا "انصاف" ہی رہا معیار
اپنے کاموں میں تھے بسک رفتار — ان کے حق میں دُعا ہے اے غفار
کروٹ کروٹ نصیب ہو جنت
ہوتی درجات میں رہے رفعت

شبیر احمد وکیل المال ثانی
تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفتِ عزیز خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے پہلے روز ۲۶ دسمبر کو پہلے اجلاس میں

ناظر صاحب اصلاح وارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ربوہ کی تقریر

: پہلی قسط :

حضرات میری آج کی تقریر کا تعلق جس مسئلے سے ہے وہ تمام مذاہب کا مرکزی عقیدہ یعنی ہستی باری تعالیٰ ہے مجھے اس کے وجود کی بابت ثبوت پیش کرنا ہے کہ وہ موجود ہے اور یہ ثبوت بھی اس کی صرف ایک صفتِ عزیز سے یہی میری تقریر کا عنوان ہے کہ صفتِ عزیز خدا کی ہستی کی دلیل ہے۔

خدا تعالیٰ کی ذات ورائے الوریٰ اور نہاں در نہاں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان محض اپنی عقل سے خدا تعالیٰ کا پتہ نہیں لگا سکتا۔ عقلِ انسانی ایک ایسے رفیق کی محتاج ہے جو اس کی خدا کی طرف راہنمائی کرے اور عقل کا وہ رفیق الہام ہے۔ درونِ پردہ وجود کا پتہ اسی وقت لگ سکتا ہے۔ جب وہ خود اپنا پتہ بتائے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ (سورۃ انعام رکوع ۱۲)

یعنی خدا تعالیٰ کو انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی لیکن وہ خود انسانی آنکھوں کے پاس آتا ہے تاکہ وہ اُسے دیکھیں۔ اس آیت میں پہلا دعویٰ جو یہ کیا گیا ہے کہ خدا انسانی آنکھ سے نظر نہیں آتا اُس کی دلیل یہ دی کہ وہ نہایت لطیف ہے۔ لطیف ایسی چیز کو کہتے ہیں جس میں رنگ جہات اور سطح نہ ہو اور انسانی آنکھ اسی چیز کو دیکھ سکتی ہے جس میں سطح ہو۔ جہات اور رنگ رکھتی ہو پس یہ آنکھ خدا تعالیٰ کے لطیف ہونے کی وجہ سے اُسے دیکھنے کا آلہ بن ہی نہیں سکتی وہ نظر نہیں آتا۔

دوسرا دعویٰ اس آیت میں یہ بیان ہوا ہے کہ وہ خود اپنے وجود سے اپنے بندوں کو آگاہ کرتا ہے اور اس کی دلیل یہ دی کہ وہ الخبیر ہے۔ یعنی اُس نے اپنے وجود کا پتہ خود اپنے نبیوں کی معرفت اپنے الہام سے عطا فرمایا۔ پس اسلام کا یہ دعویٰ ہے کہ ہر نبی نے دنیا میں آکر یہ اعلان کیا کہ خدا موجود ہے۔ البتہ مذاہب عالم میں اسلام کو یہ شرف حاصل ہے کہ اُس نے خدا کا ذاتی نام بیان کیا اور اُس کو تمام صفاتِ حسنہ سے متصف قرار دیا جیسے کہ فرمایا۔

وھو اللّٰہُ الخالقُ البارئُ المصوّر لہُ الاسماءُ الحسنیٰ۔

یعنی اللہ کی ذات خالق ہے۔ باری ہے۔ مصوّر ہے اور تمام پاکیزہ صفات سے متصف ہے

حضرات: یہ دنیا کا مسلمہ اور متحقق مسئلہ ہے۔ کہ صفات کا تحقق بغیر موصوف کے وجود کے ممکن ہی نہیں اس لئے صفات کا تحقق موصوف کے تحقق کو لازم ہے۔ اس مسلمہ اصل کے ماتحت جس قدر صفاتِ الٰہیہ ہیں ان میں سے کسی ایک صفت کا ثبوت دنیا میں مہیا کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی ذات جو اُن صفات سے متصف ہے اس کے بارے میں ماننا پڑے گا۔ کہ وہ موجود ہے۔

خدا تعالیٰ کی صفات تمام کی تمام بے نظیر ہیں اور وہ تمام کی تمام صفات اپنے موصوف اللہ تعالیٰ کے وجود کے موجود ہونے پر شاہد ناطق ہیں اس وقت میں خدا تعالیٰ کی بے شمار صفات میں سے اُس کی ایک صفتِ عزیز کو پیش کرتا ہوں جس سے اس کی ہستی کا ثبوت بڑی وضاحت سے ہمیں ملتا ہے اور اس کی صفت کا ظہور بتاتا ہے کہ خدا موجود ہے۔

سب سے پہلے اُن چند آیات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن میں خدا تعالیٰ نے اپنی صفتِ عزیز کو بیان کیا ہے اور اُس کے ظہور کے مختلف پہلوؤں کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (آل عمران - ۱۹)

پھر فرمایا۔

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (توبہ - ۴۰)

اور پھر فرمایا۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (انفال - ۱)

قرآن کریم میں تقریباً ساٹھ ستر جگہ اس صفت عزیز کو بیان کیا گیا ہے۔ صفتِ عزیز سے کیا مراد ہے؟ عربی زبان میں عزیز کے حقیقی معنیٰ ایسے وجود کے ہیں جو سب پر غالب ہو مگر اُس پر کوئی غالب نہ ہو۔ نیز لکھا ہے کہ عزیز کے معنے ہیں

یَقْهَرُ وَلَا یُقْهَرُ۔ تیرے معنے اس کے بے مثل کے ہیں۔ جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيزٌ۔

سامعین کرام۔ لغت کے ان معنوں کو سمجھ لینے کے بعد یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ اس صفت کے تحقق کا ثبوت کس طرح حاصل ہوتا ہے۔ عزیز کے معنے غالب کے ہیں۔ اور کسی شخص کے کسی کام پر غالب ہونے کا ثبوت ہمیں تبھی مل سکتا ہے جب ہم اس کی طاقت کے ظہور کا دو طرح نمونہ دیکھیں۔ ایک تو یہ کہ وہ جب چاہے وہ کام ہو جائے اور دوسرے اس طرح جب وہ نہ چاہے تو نہ ہو۔ لغت کے معانی کے پیشِ نظر صفتِ عزیز اپنے اندر کئی پہلو لئے ہوئے ہے۔

اوّل اس کا ظہور اس شکل میں ہونا چاہیئے کہ خدا بالارادہ اگر کوئی ہستی موجود ہے اور صفتِ عزیز سے متصف ہے یعنی یہ کہ وہ سب پر غالب آئے۔ اور کوئی اس پر غالب نہ آسکے تو لازم ہے کہ وہ اپنی اس صفت کو اس رنگ میں ظاہر کرے کہ عقل انسانی جہاں غلبے کو ناممکن قرار دیتی ہو۔ اور خدا کہے کہ میں غلبہ دونگا تو وہ حسب اعلان غلبہ دے دے تب ماننا پڑے گا کہ اس غلبے کا موجب محض اسباب نہیں ہیں۔ بلکہ ایک بالارادہ ہستی ہے جو اپنی صفتِ عزیز کی وجہ سے سب پر غالب ہے۔ اسی طرح اس کے بالمقابل اس صفت کے ظہور کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں ساری دنیا اس امر کو تسلیم کرے کہ وہاں پر غلبے کے تمام سامان یقینی ہیں وہاں پر قبل از وقت اگر کوئی خدا ہے جو عزیز ہے وہ یہ اعلان کرے کہ یہ غلبہ میں ظاہر نہیں ہونے دونگا اور پھر ایسا ہی ہو آئے تو اس صورت میں بھی ماننا پڑے گا کہ دنیا میں ایسی ہستی موجود ہے جس کی صفتِ عزیز ہے کہ اس کا قہر سب کو پامال کر سکتا ہے لیکن اُس کو کوئی عاجز نہیں کر سکتا۔ اسی طرح عزیز کے معنے بے مثل کے بھی ہیں اگر یہ ثابت کر دیا جائے کہ دنیا میں ایسی مصنوعات موجود ہیں جو بے مثل ہیں تو یقیناً یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اُن کا صانع عزیز یعنی بے مثل ہے۔

لغت کے ان تینوں معنوں کے اعتبار سے صفت عزیز کے بے شمار مظاہر دنیا میں ہر زمانے میں پائے گئے مگر اس وقت میں چند مظاہر ایسے بیان کرنا چاہتا ہوں جن سے یہ بات آپ پر نکھر کر ثابت ہو جائے گی کہ اس کائنات میں خدا کی ایک صفتِ عزیز جلوہ گر ہے جو بتاتی ہے کہ خدا موجود ہے۔

سب سے پہلا جلوہ جو میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سبا - ۲۸)

کہو ان کو مجھے دکھاؤ تو سہی جن کو تم خدا کا شریک بنا کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاتے ہو۔ کَلَّا۔ اُس کا شریک ٹھہرانا ہرگز درست نہیں بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ خدا عزیز ہے یعنی سب پر غالب ہے اسے شریک کی کیا ضرورت ہے وہ تو بڑی حکمتوں والا ہے۔

اس آیت میں خدا تعالیٰ کے موجود نہ ہونے اور شرک کا ردّ صفتِ عزیز کے ماتحت کیا گیا ہے۔ اور توحید کا اعلان کیا گیا ہے کیونکہ جو سب پر غالب ہوگا وہ ایک ہی ہو سکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں دنیا کو اس موازنے کا خوب موقع ملا ہے چنانچہ قرآن یہ بتاتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جس زمانہ میں مبعوث ہوئے اس زمانے میں لوگوں میں شرک پایا جاتا تھا۔ جس کو مٹانے کے لئے آپ کو بہت بڑا جہاد کرنا پڑا۔

آپ نے مختلف پہلوؤں سے اور متعدد دلائل سے توحید باری تعالیٰ کے مضمون کو ان پر واضح کیا اور عبادت الٰہی کے فلسفے سے ان کو آگاہ کیا اور جن کو وہ خدا کا شریک ٹھہراتے تھے ان کی بے بسی ان پر ظاہر کی لیکن ان کی قوم نے بجائے ہدایت قبول کرنے کے حضرت ابراہیم کو واجب القتل قرار دیا اور کہا۔ حَرِّقُوْهُ اس کو آگ میں جلا دو پھر کہا وانصروا اٰلِهَتَكُمْ اور اس طرح تم ابراہیم کو جلا کر ہمیشہ کے لئے توحید کا وعظ بند کر دو گے۔ ابراہیم کا مشن ناکام ہو جائے گا۔ تمہیں اپنے خداؤں کی مدد کرنی چاہیئے۔ چنانچہ انہوں نے پیغام توحید کو مٹانے کے لئے حضرت ابراہیم کو پکڑ کر آگ میں اس یقین کے ساتھ ڈال دیا کہ آگ ابراہیم کا خاتمہ کر دے گی۔ نہ ابراہیم رہے گا۔ نہ اس کے خدا کا چرچا۔ ہم اور ہمارے معبود غالب آئیں گے۔ خدا کا وفادار ابراہیم خدا کے لئے اپنے نفس کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا اور انہوں نے اسے آگ میں ڈال دیا لیکن خدا جو عزیز ہے سب پر غالب ہے اُس نے اپنے پیارے بندے ابراہیم کے لئے اپنی صفتِ عزیز کو یوں ظاہر کیا۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

یعنی ہم نے اس آگ کو کہا کہ اے جسمانی آگ تیرے اندر ایک ایسا وجود داخل ہو رہا ہے۔ جس کا دل خدا کی محبت سے معمور ہے۔ تجھے حکم دیا جاتا ہے کہ تو اس آگ کے مقابلہ میں سرد ہو جا یاد رکھ ابراہیم کے دل میں میری محبت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ اور میرے عشق کی آگ کا کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ نہیں کر سکتا۔

مشرکین کو تو اپنے خداؤں کی خود مدد کرنی پڑی لیکن خدائے واحد کے پرستار کے لئے خدائے عزیز نے آگ کو گلزار بنا دیا۔ سچ ہے۔

؎ جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار

(حضرت اقدس ..... ناقل) براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۴۰۴ تا صفحہ ۴۰۵ میں فرماتے ہیں۔

"جس طرح یہ ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ ایک مشتعل آگ کی تیزی فرو کرنے کے لئے خارج میں کوئی ایسے اسباب پیدا کرے جن سے اُس آگ کی تیزی جاتی رہے اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ اُس آگ کی خاصیتِ احراق دور کرنے کے لئے اسی کے وجود میں کچھ ایسے اسباب پیدا کر دے جن سے خاصیتِ احراق دور ہو جائے کیوں کہ اس کی غیر متناہی حکمتوں اور قدرتوں کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام توحید کے ایسے عاشق تھے کہ آگ سے نجات پاتے ہی اپنی قوم کو سمجھانے لگے لیکن مشرکوں نے دنیا کو دین پر مقدم کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مخالفت اس درجہ بڑھی کہ خدا تعالیٰ کی خاطر آپ نے اپنا وطن چھوڑا چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

کہ میں اپنے وطن کو چھوڑتا ہوں لیکن تم یاد رکھو کہ میں یہ خدا کی خاطر کر رہا ہوں اور میرا خدا عزیز ہے اور اسی وجہ سے مجھے یقین ہے کہ میری یہ ہجرت رائیگاں نہیں جائے گی۔ میرا خدا اس کے ایسے نتائج ظاہر کرے گا کہ تم شکست کھا جاؤ گے اور میں غالب رہوں گا۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے۔ جب ابراہیم نے ہماری خاطر اپنے وطن اور عزیزوں کو چھوڑا تو ہم نے اس کے اخلاص کو دیکھ کر اسے اسحاق جیسا بیٹا اور یعقوب جیسا پوتا عطا کیا اور اس کی ذریت میں نبوت اور کتاب کو رکھ دیا اور ہم نے اس دنیا میں بھی غلبہ عطا کیا اور اس غلبے کی یادگار کو اس رنگ میں قائم فرمایا کہ قیامت تک ہر آنے والے زمانے میں ابراہیم کی نیکی اور عظمت کا لوگ اعتراف کرنے کے۔ چنانچہ یہ حقیقت ہے کہ دنیا کی بیشتر قومیں ان کی عظمت کا اعتراف کر کے ان کی عزت کرتی ہیں۔

دور ابراہیم میں صفتِ عزیز کی وہ تجلی تو بے نظیر ہے جس میں آپ اپنے بیوی بچوں کو رضائے الٰہی کے لئے بے آب و گیاہ میدان میں تن تنہا چھوڑ آئے جہاں نہ دانہ تھا نہ پانی تھا۔ تمازتِ آفتاب سے سارا میدان جھلس جاتا تھا۔ ریت کے طوفان میں قافلے تباہ ہو جاتے تھے۔ وہاں پر جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے معصوم بچے اور جیتی بیوی کو جو بڑھاپے کا سہارا تھی خدائے عزیز پر بھروسہ کرتے ہوئے چھوڑ آئے تو اپنے عزیز خدا سے یوں دُعا کی۔ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا

میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہاں آبادی کا کوئی سامان نہیں اور نہ کوئی بظاہر امکان نظر آتا ہے لیکن مجھے تجھ پر بھروسہ ہے۔ کیونکہ تو عزیز خدا ہے۔ اس لئے میری تجھ سے یہ درخواست ہے۔

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا

کہ اے عزیز خدا اس جگہ کو جہاں پر خاک اڑ رہی ہے تو شہر بنا دے۔

جو پھلے پھولے اور خوب بڑھے۔ اور کیسا شہر میں مانگتا ہوں میری درخواست یہ ہے۔

آمِنًا کہ یہ جگہ پُر امن ہو اور فتنہ و فساد کی آماجگاہ نہ ہو۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ شہر بن جائے گا۔ اس لئے میری یہ بھی درخواست ہے کہ تو انہیں رزق مہیا کر۔ پر کیسا رزق چاہتا ہوں مِنَ الثَّمَرٰتِ کہ اس کے باشندوں میں سے جو بھی اللہ پر روزِ یوم آخرت پر ایمان لائے انہیں پھلوں میں سے رزق عطا فرما۔

یہ اس وقت کی دعا ہے کہ جبکہ مکہ نام کا کوئی شہر نہ تھا ایک بے آب و گیاہ وادی تھی۔ پھر خدا نے اپنے بندے ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو سُنا اور مکہ والوں کو جہاں کھیتی باڑی بھی نہیں ہو سکتی تھی وہاں پر اُن کے لئے تازہ بتازہ پھل اور نازک اشیاء کا پہنچ جانا ابراہیمی دعا کا ہی کرشمہ ہے اور صفتِ عزیز کا ظہور ہے اسی طرح آپ نے اور آپ کے فرزند حضرت اسماعیل نے خانہ کعبہ کی تعمیر مکمل کر لی تو اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک خاص دعا یہ بھی فرمائی کہ اے خدا جیسی تو اپنی صفتِ عزیز کی تجلی بے سروسامانی میں سامان پہنچا کر اور جنگل کو منگل بنا کر ظاہر کرے گا۔ اسی طرح تیری جناب میں میری ایک اور درخواست ہے کہ میرے بیٹے اسمٰعیل کی نسل سے ایک عظیم الشان رسول برپا ہو اور آپ کی یہ دعا بتائی ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو یہ نظارہ دکھایا گیا کہ مکہ تو آباد ہو چکا ہے لیکن ایک زمانہ پھر ایسا بھی آنے والا ہے جبکہ دنیا کو ایک عظیم الشان رسول کی ضرورت ہوگی اس کی بابت آپ نے یہ دعا کی۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ (بقرہ آیت ۱۳۰)

اے اللہ تو رسول بھیجو اور یہ رسول سب سے بڑا رسول ہو۔ مِّنْهُمْ جو اسمٰعیل کی نسل میں سے ہو اور انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (البقرہ : ۱۳۰)

اے اللہ میرا یقین ہے کہ تو عزیز خدا ہے یعنی سب پر غالب ہے اور جب تیری حکمت تقاضا کرے گی تو ایسا کر دکھائے گا۔ حضرت ابراہیم نے یہ دعا کی کہ وہ رسول بھیج کہ جب انسانی عقلیں تیز ہو چکی ہوں اور انسانی عقل کے ارتقاء کا زمانہ ہو اور اس وقت بنی نوع انسان کو گزشتہ نبیوں کی طرح یہ نہ کہا جائے کہ یہ کرو اور وجہ نہ بتائی جائے بلکہ جب بھی کوئی پوچھے کہ کیوں یہ حکم مانوں تو اس کی حکمت وہ رسول بتائے۔ اس کی شریعت موسیٰ کی طرح نہ ہو بلکہ احکامِ شریعت کا فلسفہ بھی وہ بیان کرے تاکہ اس کے ماننے والوں کے دل و دماغ دونوں تیرے حکموں کے تابع ہوں۔

اے خدا میں نے جو چیز مانگی ہے بظاہر یہ ناممکن نظر آتی ہے جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ سب سے بڑا نبی بھیجا گیا ہو۔ لیکن میں خوب جانتا ہوں کہ تو عزیز خدا ہے۔ تو غالب خدا ہے۔ تجھ میں سب طاقت ہے تجھ پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ تیری شان تو یہ ہے کہ ؎ جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے۔

میں جانتا ہوں کہ ایسا رسول پہلے آ ہی نہیں سکتا تھا کیوں کہ انسان اس قابل نہ تھے کہ وہ کامل تعلیم کو برداشت کر سکتے۔ حضرت ابراہیم نے اس دعا میں عزیز کہہ کر خدا کی غیرت کو جوش دلایا اور کہا کہ میرا یہ مطالبہ غیر معقول نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ تو ایسا کر سکتا ہے مگر اپنی حکمت کے ماتحت پہلے تو نے ایسا نہیں کیا۔

حضرات! اس دعا میں قابلِ غور اور عجیب خصوصیت یہ ہے کہ ابراہیم خود بھی نبی ہیں۔ دونوں بیٹے بھی نبی ہیں۔ پوتا بھی نبی ہے۔ پھر دعا میں صرف رَسُوْلًا کہہ کر ایک واحد رسول کی بعثت کی استدعا ہے جس سے ظاہر ہے کہ آپ نے یہ چاہا کہ حضرت اسمٰعیل کی نسل سے ایک ایسا عظیم الشان رسول مبعوث ہو کہ کوئی رسول نہ اس کی شریعت کو منسوخ کر سکے اور نہ بیت اللہ کے قبلے کو بدل سکے۔ چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا۔

بائیبل بھی اس کی عظیم الشان رنگ میں تصدیق کرتی ہے چنانچہ گلتیوں باب ۴ میں لکھا ہے۔

ابراہیم کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے مگر لونڈی کا بیٹا جسمانی طور پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب پیدا ہوا ان باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اس سے کہ یہ عورتیں گویا دو عہد ہیں ایک کوہ سینا کا جس سے غلام ہی پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے اور ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے۔

اس پیشگوئی کے مطابق حضرت ہاجرہ کی نسل سے صاحب شریعت نبی عرب میں بجز نبی کریم صلی علیہ وسلم کے اور کوئی مبعوث نہیں ہوا۔ دور ابراہیم میں خدا کی صفتِ عزیز کی یہ مختلف تجلیات کہ آپ پر آگ کو گلزار بنا دیا گیا۔ ہجرت کے بعد سطوت دی۔ بے آب و گیاہ وادی کو آباد کر دیا اور اور امن والا مرجع خلائق شہر بنا دیا۔ اور آپ کی دعا کے نتیجہ میں اس عظیم الشان رسول کو سرزمین عرب سے مبعوث فرما کر اپنی صفتِ عزیز کا مختلف پیرایوں میں جلوہ دکھایا کہ جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ پس صفتِ عزیز کے ان جلووں سے معلوم ہوا کہ دراصل خدا موجود ہے جس پر اس کی صفتِ عزیز گواہ ہے۔

(باقی)

وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے افتتاحی خطاب میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں۔ ان کو بچے دیں جامعہ کے لیے۔ لیکن ذہین بچے۔ ایک وقت میں جس شخص کا بچہ بالکل خر دماغ ہوتا تھا اور میٹرک میں دو نمبر لیکر وہ پاس ہو جاتا تھا وہ خدا تعالیٰ پر احسان جتانے کے لیے اسے جامعہ میں داخل کر دیتا تھا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی چھوڑ کے چلے گئے۔ بڑی بدمزگیاں ہوگئیں۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے ....."

جو احباب جماعت حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ذہین بچے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں تاکہ ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور پھر میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے بچے کے نتیجہ امتحان کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ میں تبلیغ دین

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ ساؤتھ آل۔ لندن

۱۔ آکسفورڈ میں تبلیغ

۲۸ نومبر بروز ہفتہ آکسفورڈ میں بغرض تبلیغ جانے کا موقع ملا۔ خاکسار کے ہمراہ چوہدری رشید احمد صاحب اور عبد الرشید صاحب بھی گئے جنہوں نے اس غرض کے لئے پورا دن وقف کیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ آکسفورڈ کے ۶ خدام اور اطفال نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ آکسفورڈ کی سنٹرل لائبریری کے سامنے شہر کے وسط میں ایک دوست نے اپنے ہاتھ میں ایک پوسٹر پکڑ رکھا تھا جس پر ISLAM MEANS LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE کے الفاظ جلی حروف میں لکھے تھے جنہیں سینکڑوں لوگوں نے پڑھا۔ اس کے علاوہ خواہش مند لوگوں کو اسلام اور احمدیت کے متعلق پمفلٹ بھی دیئے گئے۔ جن لوگوں سے تفصیلی طور پر تبلیغی گفتگو ہوئی ان میں ایک فلسطینی مسلمان طالب علم، ایک افریقن مسلمان طالب علم، ایک انگریز طالب علم اور ایک پولش پروفیسر شامل تھے۔ انہوں نے مزید مطالعہ کے لئے قرآن کریم و دیگر کتب کا بھی مطالبہ کیا اور اپنے پتے بھی دیئے۔ علاوہ ازیں ۱۵۰۰ پمفلٹ گھروں کے لیٹر بکس کے ذریعہ پہنچائے گئے۔ بعد ازاں پریذیڈنٹ صاحب اور سیکرٹری صاحب مال کو تحریک جدید کے وعدہ جات جلد از جلد بھجوانے کی تاکید کی گئی۔ چنانچہ اسی وقت کام شروع کر دیا گیا۔ دیگر امور میں بھی جماعتی کاموں کا جائزہ لیا اور ضروری مشورے دیئے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے بذریعہ خطوط فیض یاب ہونے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ خدام الاحمدیہ کے ۱۶ انکاتی پروگرام پر عمل کرنے کی طرف بھی متوجہ کیا۔

۲۔ ساؤتھال میں تبلیغ

خدام کے ذریعہ ساؤتھال مشن ہاؤس کے اردگرد کے گھروں میں ۲۰۰ پمفلٹ لیٹر بکس کے ذریعہ پہنچائے گئے۔ علاوہ ازیں ہیتھرو ایرپورٹ لندن کے قریب واقع مشہور و معروف ہوٹل POST HOUSE کے مینیجر کو ایک خط لکھا جس میں ہوٹل کے کمروں میں قرآن کریم رکھوانے کی پیشکش کی گئی۔ جواب کا انتظار ہے۔ سوشیالوجی کے ایک پاکستانی مسلمان طالب علم جو عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں وہ مشن ہاؤس آئے۔ زبانی گفتگو کے بعد انہوں نے قرآن کریم مترجم انگریزی مع مختصر تفسیر خرید کیا اور ساتھ ہی اس بات کا بھی اظہار کیا کہ میں نے جماعت احمدیہ کی تفسیر قرآنی پڑھی ہے اور دوسرے مسلمانوں کی بھی۔ لیکن اب مجھے جماعت احمدیہ کی تفسیر کے علاوہ کوئی تفسیر معقول اور شان قرآن کے شایاں معلوم نہیں ہوتی اس لئے اب میں یہ قرآن کریم خرید رہا ہوں۔ ایک شام ایک انگریز مشن ہاؤس آئے۔ ان کی باتیں سننے کے بعد خاکسار نے اسلام کی تبلیغ کا موضوع شروع کیا جسے انہوں نے دلچسپی سے سنا اور اسلام و احمدیت کے متعلق پمفلٹ بھی لئے۔

۳۔ اطفال کلاس سے محترم امیر صاحب کا خطاب

بفضلہ تعالیٰ ہر اتوار کو اطفال، ناصرات اور خدام کی کلاسیں ہوتی ہیں جس سے قریباً ۶۰ افراد مستفید ہوتے ہیں۔ اس اتوار محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے ان کلاسوں کا معائنہ فرمایا۔ پہلے ساؤتھال مشن میں اس کے بعد ہنسلو کے ایک گھر میں۔ اس موقع پر ساؤتھال مشن کو خصوصی طور پر متعدد قطعات سے سجایا گیا۔ اور بچوں نے تلاوت، عہد، نظم اور رپورٹ کارگزاری پر مشتمل پروگرام بھی پیش کیا جسے جملہ حاضرین نے پسند کیا۔ بعد ازاں محترم شیخ صاحب نے بچوں کو نہایت قیمتی ہدایات دیتے ہوئے اسلام کا ہیرو بننے کی تلقین کی۔

۴۔ خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ میں خاکسار نے پردہ کے متعلق اسلامی تعلیم اور اس کی برکات بیان کیں۔ نیز حضور ایدہ اللہ کا وہ روح پرور پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو آپ نے جلسہ سالانہ کینیڈا کے لئے بھجوایا تھا اور جس میں پردہ کے متعلق اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی تھی۔ خطبہ کے بعد مساجد فنڈ کے متعلق محترم امیر صاحب کا خط بھی پڑھ کر سنایا گیا اور وعدوں کی فوری ادائیگی کی طرف متوجہ کیا۔

۵۔ تعلیم القرآن کلاس

چار روز (بعد نماز عشاء) درس ہوا جس میں ایک آیت قرآنی کا ترجمہ اور مختصر تفسیر کے علاوہ اصول قرأت بھی بیان کئے۔

۶۔ اجلاس انتظامیہ کمیٹی

انتظامیہ کمیٹی یوکے کا خصوصی اجلاس لندن مشن میں منعقد ہوا۔ خاکسار نے بھی اس میں شرکت کی۔

۷۔ تعزیت و درخواست دعا

ایک دوست مکرم حشمت اللہ صاحب آف ساؤتھال کو اللہ تعالیٰ نے چار بچیوں کے بعد دو جڑواں لڑکے عطا فرمائے۔ ایک لڑکا سات روز کے بعد وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف کے گھر جا کر ان سے تعزیت کی اور انہیں تسلی دی۔ تدفین کے انتظامات میں مدد کی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو نعم البدل عطا فرمائے اور موجود لڑکے کو صحت و عافیت سے رکھے اور نیک قسمت بنائے۔ آمین۔ قبل ازیں موصوف کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ تار درخواست دعا کرنے کی بھی تحریک کی جس پر انہوں نے عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ آمین۔ محترم شیخ صاحب اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب بھی تعزیت کے لئے گئے۔

۸۔ معاملہ فہمی

محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق ایک گھرانہ کے ازدواجی اختلافات کو دور کرنے کے لئے دوسری بار کوشش کی۔ اس غرض کے لئے دعا کی درخواست ہے تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاملہ سلجھ جائے۔ آمین۔

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی زیر ہدایت ملک کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں حضرت سرور کائنات خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ جو رپورٹیں الفضل کو موصول ہوئیں ان میں سے بعض تو شائع ہو چکی ہیں اور کچھ بوجہ عدم گنجائش شائع تو نہ ہو سکیں البتہ ان مقامات کے نام شائع کر دیئے گئے۔ جہاں جہاں سے رپورٹیں موصول ہوئیں اب کچھ اور مقامات سے جلسوں کے انعقاد کی رپورٹیں ملی ہیں ذیل میں ان مقامات کے نام درج کئے جا رہے ہیں۔

جماعت ہائے احمدیہ بارڈو (سندھ) احمد آباد ضلع سرگودھا، بیلووینس ضلع سرگودھا۔ بھائی امید علی ورک ضلع سرگودھا، چک منگلہ ضلع سرگودھا، چک ۵ ایم بی ضلع سرگودھا، چک ۳۹ ڈی بی ضلع سرگودھا، چک ۱۱۶ مراد ضلع بہاول نگر، چک ۵۵۹ گ۔ب ضلع فیصل آباد چک ۳۰ ضلع ساہیوال، چک ۲ ضلع سرگودھا، چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ، حیدر آباد سندھ، خانیوال ضلع ملتان دھرکی (سندھ)، ڈیرہ چانن خاں ضلع سرگودھا، روڈہ ضلع سرگودھا، سمندری ضلع فیصل آباد، عمر آباد ضلع سرگودھا، قلعہ کالر سنگھ والا ضلع سیالکوٹ، کھائی کلاں ضلع سرگودھا، گردٹ ضلع سرگودھا، لیہ ضلع مظفر گڑھ مالوکے بھلی ضلع سیالکوٹ،

لجنات اماء اللہ پشاور، چنیوٹ ضلع جھنگ، رائے ونڈ ضلع لاہور، ساہی وال سرگودھا شہر لودھراں ضلع ملتان، مصطفیٰ آباد ضلع لاہور۔ نصرت آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) جہلم

ناصرات الاحمدیہ پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ

دعائیہ پروگرام صد سالہ جوبلی اور ناصرات کے رپورٹ فارم

ناصرات الاحمدیہ کے رپورٹ فارم پر "دعائیہ پروگرام پر عمل درآمد کی رپورٹ" سے مطلب صرف حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے خط لکھنا نہیں، بے شک بچے حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے خط ضرور لکھیں لیکن اس شق کی وضاحت لائحہ عمل میں کر دی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔ اس کی بھی رپورٹ طلب کی جاتی ہے اور نمبر ملتے ہیں۔

۱۔ روزانہ نمازوں کے علاوہ کم از کم ۷ مرتبہ سمجھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

۲۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ ..... اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۳۔ روزانہ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ .....

۴۔ روزانہ گیارہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

۵۔ روزانہ گیارہ مرتبہ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

۶۔ روزانہ دو رکعت نفل نماز ظہر کے بعد یا نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے تک ادا کئے جائیں۔ چھوٹی بچیوں کو تسبیح اور دعائیں ان کے گھر والے زبانی کہلوائیں۔ مقامی جماعت کے پروگرام کے مطابق ہر ماہ کے آخر میں مقرر کردہ نفلی روزہ جو ناصرات معیاد اول رکھ سکیں وہ روزہ رکھ کر غلبۂ اسلام کے لئے بہت دعائیں کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی طالب علم اپنی تعلیمی حالت کے متعلق اپنے پیارے امام کو دعائیہ خطوط ضرور لکھے:

مہتمم امور طلباء
مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ

کی ایک کامیاب تربیتی کلاس

۲۷ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ میں ایک بہت ہی کامیاب تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ تیز بارش ہو رہی تھی سخت سردی تھی لیکن اس کے باوجود ۲۳ خدام، ۷ اطفال اور ۶ انصار دور دراز کے محلوں سے تشریف لائے۔

پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو کہ ۴½ بجے باجماعت ادا کی گئی۔ ٹھیک ۵ بجے نماز فجر ادا کی گئی۔ اس کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے درس حدیث دیا اور ساڑھے پانچ بجے مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے ہی تقریباً سوا گھنٹہ تک سویڈن۔ ناروے۔ گھانا اور سپین وغیرہ کے ممالک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کی تصاویر دکھائیں اور ساتھ ساتھ آپ تبصرہ بھی کرتے رہے۔ ناشتہ کا انتظام مجلس کی طرف سے کیا گیا تھا۔ لہٰذا تمام دوستوں نے ناشتہ مسجد میں ہی کیا۔

۹½ بجے خاکسار نے اجلاس کی کارروائی باقاعدہ طور پر شروع کرنے کا اعلان کیا اور مکرم مرید احمد صاحب صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کی زیر صدارت تربیتی کلاس کے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم۔ عہد اور نظم کے بعد صدر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

پروگرام کے مطابق مکرم مولوی عبد المجید صاحب عامر مربی حلقہ نے قرآن پاک سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا درس دیا۔ اس کے بعد محترم مولانا عبد المالک خان صاحب اور مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب کی تقاریر (جو انھوں نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۱ء میں کی تھیں) بذریعہ ٹیپ سنائی گئیں۔

اس کے بعد نماز با ترجمہ اور قرآن پاک کی آخری تین سورتوں کی تدریس مکرم مولوی عبد المجید صاحب عامر اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم روحانی پروگرام کی تدریس مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد "قدرت ثانیہ کے موجودہ دور کی تحریکات" کے موضوع پر مکرم منیر احمد صاحب جاوید ناظم تعلیم ضلع لاہور نے نہایت ہی مدلل رنگ میں تقریر کی۔

آخر میں سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام ہوا جو پونے گیارہ بجے سے پونے بارہ بجے تک جاری رہا۔ اس پروگرام میں صدر حلقہ۔ مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب اور مکرم مولوی عبد المجید صاحب عامر نے خدام کے مختلف سوالات کے جوابات بڑے مدلل اور مفصل دیئے جس کا حاضرین مجلس پر بڑا گہرا اثر ہوا۔ اس کے بعد صدر صاحب کی دعا کے ساتھ سال رواں کی پہلی ایک روزہ تربیتی کلاس اختتام کو پہنچی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت تربیتی کلاس کے اچھے نتائج پیدا فرمائے۔ آمین!

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا۔ شاہدرہ (لاہور)

قائد مجالس خدام الاحمدیہ

کیا آپ نے پہلی سہ ماہی کی مقامی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ منعقد کر لی ہے۔؟

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائد صاحب خدام الاحمدیہ!

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اطفال الاحمدیہ کو جماعت کی تیسری دیوار اور ان کی تربیت کو ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے۔

اطفال کی اعلیٰ تربیت کے لیے فوری طور پر ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر فرما کر مرکز کو آگاہ کریں۔

(یاد رہے مربی اطفال انصار اللہ سے تعلق رکھتے ہوں۔)

خدا آپ کے ساتھ ہو۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

• میرے پیارے ابا جان میاں چراغ الدین صاحب سیکرٹری مال محلہ دار البرکات نو دس ماہ سے بعارضہ Angina Pectoris بیمار ہیں۔ باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اب دو تین روز سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انھیں صحت والی لمبی عمر دے اور اس بیماری کو دور فرمائے۔ آمین!

(ممتاز بیگم دار البرکات ربوہ)

• ہماری جماعت کے ایک مخلص نومبائع دوست ماسٹر محمد علی صاحب جلسہ سالانہ کے پہلے روز ربوہ میں تانگہ کے ایک حادثہ میں چوٹ لگنے سے شدید زخمی ہو گئے تھے اور بائیں ٹانگ کے کولہے میں فریکچر کی وجہ سے تا حال صاحب فراش ہیں۔ گو پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ محترم موصوف اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔

(رفیع الدین بٹ امیر حلقہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

• میرے بڑے بھائی ڈاکٹر مبشر احمد مرزا ابن مرزا بشیر احمد صاحب حال ساکن چک جمال ضلع جہلم عرصہ ایک سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین! (ظفر احمد مرزا سٹیلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی)

• خاکسار کا بندش پیشاب کی وجہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے میرے زخم میں پیپ پڑ گئی ہے اور جسمانی حالت انتہائی نازک صورت اختیار کر چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین!

(محمد اعظم بوٹا لوی معرفت محمد سلیم صدیقی۔ نیشنل بنک چوبرجی لاہور)

• خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین!

(شیخ محمد اکرم اطہر ۲۲/۶ انگوری باغ ہاؤسنگ سکیم بالمقابل شالامار گارڈن لاہور ۹)

• خاکسار کی خالہ جان کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ آپریشن بھی ہو چکا ہے لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مختار احمد نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

• مکرم عزیز احمد خان صاحب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰ فروری کو ایک لڑکا عطا فرمایا جو اپنی صحت کے باعث ابھی تک ہسپتال میں خاص نگرانی میں ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت اور عمر دراز کی نعمتوں سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

• کراچی سے مکرم الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی اپنی طرف سے اور اپنی ایک صاحبزادی عزیزہ دردانہ شیریں ہاشمی کی طرف سے چندہ تعمیر مساجد بھجواتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ہاشمی صاحب موصوف کے سینہ میں کچھ تکلیف رہتی ہے شافی مطلق خدا انھیں جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے اور ان کی بیٹی کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (وکیل اعمال اول۔ تحریک جدید ربوہ)

• میں عرصہ سے جائیداد کے سلسلہ میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ صحت بھی خراب رہتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور فرمائے اور کامل صحت عطا فرمائے آمین!

(مظفر احمد بھٹی۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

• میرے بڑے بھائی مرزا اکرم بیگ تقریباً ایک ماہ سے دماغی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انھیں مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا اسلم بیگ محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

• میری بچی نسرین اکبر کو دماغی تکلیف ہو گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم بچی کو جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد اکبر خان ۵۹۱ گ ب ضلع فیصل آباد)

• میری پھوپھی جان گوہر بی بی صاحبہ کو نماز جمعہ ادا کرنے کے دوران گر جانے کی وجہ سے چوٹ آ گئی ہے۔ پھوپھی ضعیف العمر اور کمزور ہیں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(پرویز احمد۔ ربوہ)

قائدین کرام: مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ قومی دیانت کا ادا کرنا ہے۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۹۲۰

میں سعید احمد ولد میاں نذیر احمد صاحب ناصر قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- مکان نمبر ۸/۵۵۰ واقع محلہ موتی مسجد ڈسکہ مالیتی ایک لاکھ روپے جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- سعید احمد ولد میاں نذیر احمد صاحب ناصر ۸/۵۵ محلہ موتی مسجد ڈسکہ۔

گواہ شد :- بشیر احمد صراف وصیت ۱۱۰۶۵ ڈسکہ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر امیر جماعت ڈسکہ والد موصی۔ وصیت ۵۷۵۹

مسل نمبر ۲۴۹۲۱

میں چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری سردار خان مرحوم قوم جٹ چیمہ پیشہ زراعت عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن کھیویوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۶-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زرعی اراضی ۴۶ کنال مالیتی ۴۶,۰۰۰/-

۲- مکان بر قبہ ۸ مرلے مالیتی ۴,۴۰۰/- روپے

۳- ٹیوب ویل ۱/۲ حصہ ۲/۵ حصہ مالیتی ۷,۵۰۰/- روپے

۴- دو بھینسیں مالیتی چار ہزار روپے

کل جائیداد مالیتی ۶۱,۹۰۰/- روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۷۵/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری سردار خان مرحوم ساکن کھیویوالی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد :- مظفر احمد منصور مربی سلسلہ حلقہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد :- چوہدری عطا محمد چیمہ ولد نواب خان مرحوم کھیویوالی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۴۹۲۲

میں اسعد محمود گوندل ولد محمد شفیع صاحب گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۶-۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- ایک مکان دو منزل بر قبہ ۲ ۱/۲ مرلے مالیتی ۷۰ ہزار روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- اسعد محمود گوندل گوجرانوالہ شہر۔

گواہ شد :- محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ وصیت ۱۷۲۷۹

گواہ شد :- ملک غلام علی ولد ملک امام الدین صاحب کھوکھر۔ ۳- گوبند گڑھ گوجرانوالہ

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/-، ۱۵۰/-، اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
- مضمون ۳۱ر جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری گزارش

زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش ہے کہ سال رواں کا بجٹ جلد تشخیص کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ناظمین اطفال توجہ فرماویں

۱- کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ اطفال مرکز میں ارسال کر دیا ہے؟

۲- کیا گزشتہ سہ ماہی کا تدریجی بجٹ وصول ہو چکا ہے؟

اگر جواب نفی میں ہے تو از راہ کرم توجہ فرما کر کمی کو پورا کریں۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بے چارہ ....؟

یعنی "لاعلاج" کسی مریض کو نہ سمجھیں۔ عام دوائیں اثر نہیں کرتیں؟ تو مرض یا امراض (جتنی بھی ہوں) کا نام بتا کر قریبی دوافروش سے متعلقہ کیور CURE یا کیورز CURES طلب کریں مثلاً

دمہ کیلئے ASTHMA CURE

بواسیر کیلئے PILES CURE

مرگی کیلئے EPILEPSY CURE

بفضلہ تعالیٰ یہ بلند طاقت کیورز پہلے دوسرے کیپسول میں ہی اثر دکھاتی ہیں کیورز جاری علاج کے دوران بھی استعمال ہو سکتی ہیں اور اکیلی بھی شفا بخش ہیں۔ فی کیور 15/- ڈاک خرچ 5/- زائد۔ تفصیلات لٹریچر مفت

ضمانت معیار: کیمو میڈیسن کمپنی (ربوہ) کا نام و نشان

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر ○ ربوہ بالمقابل ایوان محمود

۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں اختتام پذیر ہوگئیں

مہمان خصوصی محترم جناب نسیم سیفی صاحب نے انعامات تقسیم کئے

ربوہ ۲۲ تبلیغ/فروری۔ جامعہ احمدیہ کی سہ روزہ سالانہ کھیلیں مورخہ ۲۲ فروری کو دن کے بارہ بجے کے قریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئیں۔ تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی وکیل التعلیم اور نائب وکیل التبشیر تحریک جدید مکرم جناب نسیم سیفی صاحب تھے۔ اس کے علاوہ تقریب کے خصوصی مدعوئین میں وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب شامل تھے۔ تقریب کا آغاز قریباً پونے بارہ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں جامعہ کے استاذ مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے مہمان خصوصی محترم جناب نسیم سیفی صاحب کا تعارف کروایا انہوں نے بتایا کہ سیفی صاحب نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے پاس کرنے کے بعد نوکری شروع کی مگر ۱۹۴۴ء میں زندگی وقف کرکے جماعتی خدمات پر مامور ہوگئے۔ تبلیغی خدمات انجام دیتے ہوئے نائیجیریا میں مبلغ انچارج ہوئے اور اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے رئیس التبلیغ مغربی افریقہ مقرر کئے گئے۔ آپ نے نائیجیریا میں رسالہ ٹروتھ جاری کیا۔ انگریزی میں بہت سی دینی کتب لکھیں۔ مشہور عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم کو مباحثہ کا چیلنج کیا مگر وہ راہِ فرار اختیار کر گئے۔ ۱۹۶۱ء میں واپس آئے اور تحریک جدید میں مختلف عہدوں پر فائز رہے آپ وکیل التعلیم اور قائمقام وکیل التبشیر بھی رہے۔ بعد ازاں آپ ۱۹۷۶ء میں مشنری انچارج ہوکر سیرالیون گئے۔ آجکل آپ آرپیکو کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر مجلس کارپرداز کے رکن، رسالہ تحریک جدید کے ایڈیٹر، وکیل التعلیم اور نائب وکیل التبشیر کے عہدوں پر فائز ہیں۔ انگریزی اور اردو ہر دو زبانوں میں اعلیٰ پایہ کے شاعر ہیں آپ کے کلام کے متعدد مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ٹیبل ٹاک میں خصوصی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔

اس تعارف کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب نے انعامات تقسیم کئے آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آخری تقریب سے پہلے جامعہ کی کھیلوں کی مشہور "روک دوڑ" ہوئی جس سے حاضرین نے (جو بڑی تعداد میں وہاں موجود تھے) بہت لطف اٹھایا۔

رہائشی پلاٹس
مکانات ـــ اور
زرعی اراضی
کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ
صدیق
اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائٹر: چوہدری محمد صدیق ○ فون دفتر ۶۴۰ ○ فون رہائش ۵۴۰

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام

جلسہ یوم مصلح موعود کی مختصر روئیداد

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام ۲۰ فروری بروز ہفتہ ۳½ بجے سہ پہر جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ اس کی صدارت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کی۔

کثیر تعداد میں ربوہ کی ممبرات اور بچیوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ مقررات نے پیشگوئی کے مختلف پہلو بیان کرنے کے علاوہ حضرت مصلح موعود کی سیرت اور آپ کے کارناموں کے متعلق تقاریر کیں۔ درثمین کلام محمود اور احمدی شعراء کا منظوم کلام پڑھا۔ آخر میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے اپنے خطاب میں پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت واضح کی اور فرمایا کہ یہ پیشگوئی خدا کے قادر ہونے کا ثبوت دیتی ہے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔

دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

موصیان کرام توجہ فرمائیں

فارمہائے اصل آمد بھجوانا بہت ضروری ہے

مالی سال گذر جانے کے بعد موصیان کرام کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اپنی سال گذشتہ کی اصل آمد دفتر وصیت کی طرف سے ارسال کردہ فارموں پر درج کرکے وہ فارم دفتر وصیت کو اور ان کی نقول اپنے اپنے سیکرٹری صاحب مال کو بھجوا دیں کیونکہ دفتر وصیت میں ان پُر شدہ فارم ہائے اصل آمد کے بغیر موصیان کرام کا حساب نہیں بنایا جا سکتا۔

حسب قاعدہ ۴۰۹ فارمہائے اصل آمد کو پُر کرکے نہ بھجوانا وصیت کو قابلِ منسوخی بنا دیتا ہے۔

موصیان کرام کے بارے میں (حضرت اقدس ... ناقل) نے حسب ذیل کلمات استعمال فرمائے ہیں:۔

"صادق۔ کامل الایمان۔ وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مخلص اور دوسروں سے ممتاز۔" (رسالہ الوصیت وضمیمہ)

اور جبکہ موصیان کرام اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ انہیں اپنے فضل سے اس ممتاز گروہ میں شامل کر دے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس کے روحانی ڈسپلن اور قواعد کی پوری پوری پابندی اختیار کریں۔ جماعتی ڈسپلن اور قواعد کی پابندی کرنا تقویٰ اللہ کا لازمی تقاضا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل اور رحم سے ہم سب کو اس مبارک گروہ میں شامل کرے اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ آمین۔ (صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دوستانہ کرکٹ میچ

۱۲ فروری کو "نور کرکٹ کلب ربوہ" اور "آن کرکٹ کلب چنیوٹ" کے مابین ربوہ میں ایک دوستانہ میچ ہوا۔ یہ میچ پینتیس اوورز سے کھیلا گیا۔ آن کرکٹ کلب کی ٹیم نے چوبیس اوورز میں ۶۸ رنز بنائے اور پوری ٹیم آؤٹ ہوگئی۔ ادائیگی نمازِ جمعہ اور کھانے کے بعد دو بجکر بیس منٹ پر دوبارہ گیم شروع ہوئی۔ نور کرکٹ کلب نے پندرہ اوور میں ۶۸ رنز پورے کرکے چار وکٹوں سے یہ میچ جیت لیا۔ نور کرکٹ کلب کی طرف سے ظہیر حبیب نے سب سے زیادہ رنز بنائے اور سلیمان نے سب سے زیادہ وکٹیں لیں نیز مظفر بٹ صاحب نے بھی بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔

(مبارک احمد ظفر پریذیڈنٹ نور کرکٹ کلب ربوہ)

درخواست دعا

- میرے برادر نسبتی مکرم سید مقبول حسن صاحب مرحوم کی بیوہ مکرمہ بہن بشیرہ بیگم صاحبہ کراچی کو بڑھاپے میں گرنے کی وجہ سے شدید چوٹیں آگئی ہیں۔ ہسپتال میں کولہے کی ہڈی ٹوٹی ہوئی کا اپریشن کرایا گیا مگر حالت فکر والی ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لیے دعا فرمادیں۔ (سید احمد علی)
(نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی)
- عزیز میر عبداللہ خان صاحب ریٹائرڈ فوجی اور سابق کارکن تحریک جدید پر داہنی طرف فالج کا حملہ ہوا ہے بازو اور ٹانگ پر زیادہ اثر ہے۔ عزیز مہاجرین کشمیر میں سے ہے جو ابھی تک سیٹل نہیں ہو سکے، بچوں کا واحد سہارا ہے جو اس بیماری کی وجہ سے فی الوقت کام کرنے کے قابل نہیں۔ خاندان حضرت اقدس اور بزرگانِ سلسلہ سے ان کی کامل صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔
(میر عبدالرحیم دارالیمن۔ ربوہ)